بات کا تذکرہ نبی کریم ﷺ سے کیا۔ آپ ﷺ نے مجھے فرمایا: کیا تو نہیں جانتا تھا، کہ بات ایسے ہی ہے۔ (یعنی روزانہ صبح وشام آیۃ الکرسی پڑھنے سے انسان جنات کے شر سے محفوظ رہتا ہے۔)

(فضائل القرآن للنسائی:42، وسنده حسن)

سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیات کا دم

1 سیدنا ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (مَنْ قَرَأَ الْآيَتَيْنِ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فِي لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ) ''جس شخص نے رات کو سورت بقرہ کی آخری دو آیات پڑھ لیں۔ وہ اس کے لئے کافی ہیں۔'' [صحیح البخاری:4008، صحیح مسلم:807]

کافی ہونے کا مطلب یہ ہے کہ۔ یہ شیطان کی شر انگیزیوں سے حفاظت دیں گی،۔ ناگہانی مصائب اور آفات سے بچاؤ کا ذریعہ ہوں گی،۔ نماز تہجد سے کفایت کریں گی۔

2 سیدنا نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کی پیدائش سے دو ہزار سال پہلے ایک کتاب لکھی۔ اس میں سے دو آیات نازل فرمائیں، جن کے ساتھ سورت بقرہ کا اختتام فرمایا۔ جس بھی مکان میں یہ آیتیں تین دن پڑھی جائیں، شیطان اس کے قریب نہیں جائے گا۔ [سنن الترمذی:2882؛ وقال: حسن غریب، وسنده صحیح]

3 ابو الاسود ظالم بن عمرو الدولی رحمہ اللہ کہتے ہیں: ''میں نے سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ مجھے وہ قصہ بیان کریں، جب آپ رضی اللہ عنہ نے شیطان کو پکڑ لیا تھا، انہوں نے بتایا: مجھے رسول اللہ ﷺ نے مسلمانوں کے صدقہ (کی حفاظت) پر متعین کیا۔ کھجوریں کمرے میں پڑی تھیں۔ مجھے محسوس ہوا کہ وہ کم ہو رہی ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو آگاہ کیا، آپ نے فرمایا: یہ کھجوریں شیطان لے جاتا ہے۔ ایک دن میں کمرے میں داخل ہوا، اور دروازہ بند کر دیا، اندھیرا اس قدر شدید تھا، کہ دروازہ بھی نظر نہیں آ رہا تھا، شیطان نے ایک صورت اختیار کی۔ پھر دوسری صورت اختیار کی، وہ دروازے کے شگاف سے اندر گھس گیا۔ میں نے لنگوٹا کس لیا، اس نے کھجوریں اٹھانا شروع کر دیں۔ میں نے جھپٹ کر اسے دبوچ لیا۔ میں نے کہا: اے اللہ کے دشمن! (تو کیا کر رہا ہے؟) اس نے کہا: مجھے جانے دو۔ میں بوڑھا ہوں اور کثیر الاولاد ہوں۔ میرا تعلق نصیبین (بستی کا نام) کے جنوں سے ہے۔ تمہارے صاحب (محمد ﷺ) کی بعثت سے پہلے ہم بھی اسی بستی کے رہائشی تھے۔ جب آپ (ﷺ)